احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 11

منگل 13- مارچ 2001ء

روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

منگل 13 مارچ 2001ء - 17 ذی الحج 1421 ہجری - 13 امان 1380 ہش - جلد 50-61 نمبر 59

خلافت اور مشورہ

حضرت عمرؓ سے روایت ہے آپ نے فرمایا:

لا خلافة الا عن مشورة

خلافت کا انعقاد مشورہ اور رائے کے بغیر درست نہیں - نیز خلافت کے نظام کا ایک اہم ستون مشورہ ہے-

(کنزالعمال کتاب الخلافت جلد5ص648حدیث14136)

13 مارچ 1914ء حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے یوم وفات کی مناسبت سے ان کا دلنشیں تذکرہ

حضرت مولوی نورالدین صاحب کسی نشان کے طالب نہ ہوئے انہوں نے سنتے ہی قبول کرلیا

وہ ان فدائی لوگوں میں سے ہے جنہوں نے صدق وصفا اور محبت واخلاص سے بیعت کی اور دین کے لئے مال کثیر خرچ کیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 9 مارچ 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 9 مارچ 2001ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا- جس میں حضرت مسیح موعود کے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مقام و مرتبہ اور اخلاق و عادات کے بارے میں پر معارف ارشادات پڑھ کر سنائے- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے براہ راست نشر کیا اور عربی، انگریزی، بنگالی، فرانسیسی، جرمن، بوسنین، اور ترکی زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی پیش کیا گیا-

حضور نے تشہد سے پہلے فرمایا کہ 13 مارچ 1914ء حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا یوم وفات ہے اس نسبت سے آج کا خطبہ ان کی نذر کرتا ہوں-

حضور انور نے سورۃ الاحزاب آیت 24 کی تلاوت اور ترجمہ بیان فرمایا- اور سب سے پہلا اقتباس حضرت مسیح موعود کا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مقام کے بارے میں پڑھ کر سنایا- حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں-

چہ خوش بودے اگر ہریک زامت نور دیں بودے

ہمیں بودے اگر ہر دل پراز نور یقیں بودے

یعنی کیا ہی اچھا ہو کہ ہر شخص نوردین بن جائے اور یہ تبھی ہو سکتا ہے جب ہر ایک دل، یقین کے نور سے پر ہو جائے- حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں- بعض ایسے صادق ہیں جنہوں نے کسی بھی نشان کی ضرورت نہیں سمجھی، خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان کو سینکڑوں نشان دکھا دیئے- چنانچہ مولوی نورالدین صاحب کسی نشان کے طالب نہ ہوئے- انہوں نے سنتے ہی امنا کہہ دیا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں- میرے دوست سب کے سب متقی ہیں مگر ان میں سے بصیرت میں زیادہ قوی، علم میں حصہ کثیر رکھنے والا، ایمان اور اطاعت میں اکمل، محبت، معرفت، خشیت، یقین اور ثبات قدم میں زیادہ مضبوط، ایک مرد مبارک، کریم، متقی، عالم، صالح اور فقیہ اور محدث، جلیل القدر، حکیم حاذق، عظیم الشان خادم، حافظ قرآن، قوم کے لحاظ سے قریشی، اور نسب کے لحاظ سے فاروقی جس کا اسم گرامی مولوی حکیم نورالدین بھیروی ہے- اللہ دنیا اور دین میں اس کو ثواب عطا فرمائے- وہ ان فدائی لوگوں میں سے ہے جنہوں نے صدق وصفا، محبت واخلاص اور وفا سے میری بیعت کی- اس نے اعلائے کلمہ دین کے لئے کئی طریق سے مال کثیر خرچ کیا- وہ پسند کرتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دین کی سربلندی کے لئے اپنا خون پانی کی طرح بہائے-

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں، میرے مخلص دوست اور للّہی رفیق حکیم نورالدین صاحب فانی فی ابتغاء مرضات ربانی نے ایک عنایت نامہ 7 جنوری 1892ء کو اس عاجز کی طرف بھیجا ہے، جس میں لکھا کہ مجھے اپنے قدموں میں جگہ دیں، اللہ کی رضامندی چاہتا ہوں اگر آپ کے مشن کو انسانی خون کی آبپاشی ضروری ہے تو یہ نابکار مگر محبّ انسان چاہتا ہے کہ اس کام میں کام آوے- حضرت مسیح موعود ایک اور جگہ فرماتے ہیں، سب سے پہلے میں اپنے روحانی بھائی کا ذکر کرتا ہوں جس کا نام نور اخلاص کی طرح نورالدین ہے- میں ان کی بعض دینی خدمتوں کو جو وہ اعلائے کلمہ حق کے لئے کر رہے ہیں ہمیشہ حسرت کی نظر سے دیکھتا ہوں کہ کاش وہ خدمتیں مجھ سے بھی ادا ہو سکتیں- حضور انور نے فرمایا اس سے بڑا خراج تحسین حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو دیا ہی نہیں جا سکتا- حضرت مسیح موعود جن کا سب کچھ خدا کی راہ میں قربان ہو چکا تھا انہوں نے ایسا عظیم الشان خراج تحسین پیش فرمایا-

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آخر میں فرمایا- حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے اطاعت، اور جاں نثاری کا سبق سیکھیں اور خدا کرے جماعت میں بکثرت آپ کے نمونے کے لوگ پیدا ہوتے رہیں اسی عشق وفا کے جذبے کے ساتھ اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہوں اور یہ روح جماعت میں جاری و ساری رہے- خدا کرے کہ ایسا ہی ہو-

حضرت مولانا نورالدین سے شدید تعلق محبت

حضرت حافظ محمد ابراہیم صاحب امام بیت دارالفضل قادیان کا وطن مالوف لکھوال ضلع انبالہ تھا آپ کو حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کا شرف 1900ء میں حاصل ہوا آپ کی روایت ہے کہ

ایک دفعہ ایک رئیس نے حضرت مولوی صاحب کی نسبت اجازت طلب کی کہ آپ ان کو اجازت دیں تاکہ آپ میرے علاج کے لئے چند روز میرے پاس ٹھہریں- اور میں سو روپیہ روزانہ کے حساب سے آپ کو دوں گا- وہ غالباً راولپنڈی کے ضلع کا رئیس تھا- اور یہ بات گرمیوں کے موسم کی تھی- اور حضور شہ نشین پر بیٹھے تھے- جب اس نے عرض کیا تو آپ نے فرمایا:-

اگر میں نورالدین کو حکم دوں کہ تو پانی میں چلا جا تو وہ پانی میں جانے کے لئے تیار ہے اگر میں اس کو کہوں کہ آگ میں داخل ہو جا- تو وہ میرے حکم سے آگ میں جانے کو بھی تیار ہے وہ کسی طرح بھی میرے حکم سے انکار نہیں کر سکتا- مگر میں اس کو اپنے سے علیحدہ کرنا نہیں چاہتا- میں خود بیمار رہتا ہوں اور میرے ضعیفی کے دن ہیں- اور مجھے ان کی ہر وقت ضرورت رہتی ہے- اس لئے میں ان کو بھیجنا پسند نہیں کرتا-"

(الحکم 7 فروری 1935ء ص6)

درخواست دعا

☆ مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ صدر قضاء بورڈ شدید بیمار ہیں اور اس وقت شیخ زید ہسپتال لاہور میں داخل ہیں- کمزوری بہت زیادہ ہے احباب کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم چوہدری صاحب کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے-

3

بحر عرفان - روحانی زندگی کے راز

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبات جمعہ کا خلاصہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جماعت کی علمی اور روحانی تربیت کا بہت بڑا ذریعہ ہیں حضور آغاز خلافت 10 جون 82ء سے اب تک سینکڑوں خطبات جمعہ ارشاد فرما چکے ہیں اور ان کے نتیجہ میں بہت پر اثر اور ضرورت زمانہ کے مطابق لٹریچر پیدا ہو رہا ہے۔ ان خطبات کا تفصیلی خلاصہ حضور کی اجازت سے تھوڑا تھوڑا کر کے احباب کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔

سکون اور اطمینان حاصل کرنے کا حقیقی طریق

خطبہ جمعہ 26 نومبر 82ء
مطبوعہ الفضل 3 مارچ 83ء

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس وقت انسان دنیا میں جتنی بھی مادی ترقی کرتا چلا جا رہا ہے اتنی ہی بے سکونی اور بے چینی بڑھتی جا رہی ہے۔ دنیا میں کیا افراد اور کیا خاندان۔ کیا قبائل اور کیا قومیں سب دن بدن بے چینی اور بے اطمینانی کا شکار ہو رہے ہیں ایسے زمانے کو اللہ تعالیٰ نے خسر کا زمانہ قرار دیا ہے۔ جب زمانہ سارے کا سارا گھاٹے میں مبتلا ہوتا ہے اور بے چینی بڑھ جاتی ہے تو اس کا اثر لامحالہ جماعت احمدیہ کے افراد پر بھی پڑتا ہے اور بعض دوست خطوں کے ذریعہ بے چینی اور عدم سکون کا علاج پوچھتے ہیں۔

ذکر الٰہی حضور انور نے فرمایا یہ ایک پرانا مسئلہ ہے جس کا مختلف مذاہب نے مختلف حل تجویز کئے جو در اصل گریز کی طرف مائل ہیں۔ اس مسئلہ کا حقیقی حل قرآن نے پیش کیا ہے۔ حضور نے قرآن کریم کی بعض آیات کے حوالے سے سکون اور اطمینان حاصل کرنے کے فلسفہ پر روشنی ڈالی اور اطمینان قلب حاصل کرنے کے حقیقی طریق کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ انسان کو اس دنیا میں اسی وقت سکون حاصل ہو سکتا ہے جب وہ اپنی خواہشات اور تمناؤں کا آخری مرکز اور مطلوب و مقصود خدا تعالیٰ کو بنا لے اور اپنی خواہشوں اور تمناؤں کو خدا کی رضا کے تابع کر دے۔ انسان کو اپنی خواہشات اور تمناؤں کا غلام بننے سے کبھی سکون حاصل نہیں ہو سکتا۔ وہ تعلق عبودیت میں جتنا آگے بڑھتا چلا جائے گا اتنا ہی اسے سکون اور اطمینان میسر آتا چلا جائے گا۔

حضرت موسیٰ کی دعا حضور نے اس کی وضاحت میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مثال بیان فرمائی ان پر ایک وقت ایسا آیا کہ وہ اپنے وطن سے نکال دیئے گئے اور خالی ہاتھ ہو گئے ایسی حالت میں انہوں نے اپنے رب سے مانگا تو یہ مانگا کہ اے میرے رب تو جو دے میں اس پر راضی ہوں میں اسی کا فقیر ہوں۔ اسی میں میرے لئے فائدہ ہو گا اور وہی میرے لئے کافی ہو گا۔ یہ وہ تعلیم ہے جو فطرت کے عین مطابق ہے۔

آخر پر حضور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس قرآنی فلسفے کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور دنیا بھی اس حقیقت کو سمجھ جائے تا کہ وہ بھی قرآنی طریق پر چل کر ذکر الٰہی کے ذریعہ اطمینان حاصل کرے۔

تاریخ ساز منصوبہ عظیم الشان مقاصد

خطبہ جمعہ 3 دسمبر 82ء
مطبوعہ الفضل 21 فروری 83ء

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا صد سالہ جوبلی منصوبہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے دو کروڑ کی تحریک فرمائی تھی مخلصین جماعت نے قریباً گیارہ کروڑ کے وعدہ پیش کئے لیکن وعدہ جات کی وصولی کی رفتار انتہائی فکر انگیز ہے۔ اس وقت تک ساڑھے چھ کروڑ روپے وصول ہو جانے چاہئیں تھے جب کہ وصولی صرف ساڑھے تین کروڑ کے لگ بھگ ہوئی ہے۔ حضور نے وعدے اور وصولی کے اعداد و شمار بیان کرتے ہوئے فرمایا پاکستان کے احمدیوں نے 48 فیصد اور بیرونی ممالک کے احمدیوں نے 62 فیصد ادائیگی کی ہے۔ حضور نے فرمایا چندوں کی ادائیگی در اصل مقصد نہیں ہے یہ تو اللہ تعالیٰ کا انعام ہے اور اس کا جماعت پر احسان ہے۔ حضور نے فرمایا جماعت احمدیہ بحیثیت جماعت کسی قربانی سے پیچھے رہنے والی جماعت نہیں ہے اگر جماعت کبھی پیچھے رہ جاتی ہے تو اس میں بھی لازماً نظام جماعت کا دخل ہے انہوں نے بار بار توجہ دلانے کا فرض کما حقہ پورا نہیں کیا یا اس منصوبہ کے اعلیٰ مقاصد کو کھول کر جماعت کے سامنے رکھنے کا موقع نہیں مل سکا۔

جوبلی منصوبہ کی تفصیل حضور انور نے اس تاریخی منصوبے اور اس کے عظیم الشان مقاصد کی ایمان افروز تفصیلات بیان کرتے ہوئے فرمایا صد سالہ جشن کے جلسہ سالانہ میں ساری دنیا سے احمدی پروانہ وار جمع ہوں گے اور جلسہ کے انتظامات کئی گنا بڑھ جائیں گے یہ سارا سال ہی جشن میں گزرے گا۔ اس موقع پر ضروری کتب اور پمفلٹ کی تیاری۔ دنیا بھر میں احمدیت کی خدمات کی با تصویر تاریخ کے علاوہ دنیا کی بڑی بڑی زبانوں میں کتب سلسلہ کی اشاعت ہے۔ سو زبانوں میں احمدیت کے پیغام پر مشتمل لٹریچر کی تیاری اور سو ملکوں میں جماعت کے مشنز قائم کرنے کا اہم کام درپیش ہے اور سب سے اہم کام قرآن کریم کے غیر ملکی زبانوں میں تراجم ہیں جن پر کام شروع ہے۔ آنحضرت ﷺ کی سیرت طیبہ اس نقطہ نظر سے شائع کرنی ہے کہ جس میں آپ کی ذات اقدس پر کئے جانے والے تمام اعتراضات کا جواب بھی موجود ہو۔ احادیث نبویہ اور کلام حضرت مسیح موعود کا انتخاب کر کے کتابی صورت میں شائع کرنے کا کام ہے۔ حضور نے اس جامع منصوبے کی

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

کامیابی کے لئے غیر معمولی توجہ اور الحاح سے دعائیں کرنے کی تلقین فرمائی۔

خطبہ ثانیہ میں حضور نے فرمایا جوبلی کے نظام کا تعلق تحریک جدید سے ہے اور انتظامی پہلو سے بھی صد سالہ جوبلی سکیم انجمن کا حصہ بننے کی بجائے تحریک جدید کا حصہ بننے کے زیادہ قریب ہے البتہ منصوبہ بندی کمیشن آزادانہ کام کرتا رہے گا۔ آئندہ سے اس منصوبہ کی ذمہ دار تحریک جدید ہوگی۔ مکرم میر مسعود احمد صاحب اس شعبہ کے وکیل ہوں گے لہٰذا اس شعبے کے سارے حسابات تحریک جدید کی طرف منتقل کر دیئے جائیں۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

پاکیزہ ماحول، اعلیٰ مقاصد

خطبہ جمعہ 10 دسمبر 82ء
مطبوعہ الفضل 18 دسمبر 82

حضور ایدہ اللہ نے آنے والے جلسہ سالانہ کو خطبہ کا موضوع بنایا اور فرمایا اللہ تعالیٰ کا یہ بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کو ایک ایسی جماعت عطا فرمائی جس نے اس مادہ پرستی کے ماحول میں دین کو دنیا پر مقدم کر رکھا ہے اس لحاظ سے جماعت کا نظام دنیا کا بہترین اور منفرد نظام ہے۔ حضور نے فرمایا جماعت احمدیہ کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ افراد جماعت نصیحت کا اثر بہت جلد قبول کرتے ہیں۔ حضور نے فرمایا جلسہ سالانہ بہت ہی پاک اور اعلیٰ مقاصد کی خاطر جاری کیا گیا ہے اس لئے جلسہ سالانہ کے بارہ میں آج میں بعض ایسی باتوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں جو اختیار کرنے میں چھوٹی ہیں لیکن اپنے نتائج کے لحاظ سے بہت بڑی اور اہم ہیں۔

جلسہ کے حقوق حضور انور نے فرمایا سب سے پہلے تو میں احباب کو جلسہ سالانہ کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ انسانی معاشرہ میں بشری کمزوریوں کا پایا جانا ایک قدرتی بات ہے لیکن اگر ان کو دور کرنے کی طرف توجہ نہ دی جائے تو یہی کمزوریاں بعض دفعہ دینی اجتماعات کو ان کے اعلیٰ مقاصد سے ہٹا کر رفتہ رفتہ میلوں ٹھیلوں میں بدلنے کی کوشش کرتی ہیں۔ اس قسم کے بعض رجحانات جلسہ سالانہ پر ظاہر ہونے لگے ہیں جن کا سدباب ضروری ہے۔ ہمارے بازار تقویٰ کی نشاندہی کرنے والے ہونے چاہئیں۔ جلسہ گاہ کو چھوڑ کر دوستوں کو بازاروں میں نہیں پھرنا چاہئے اور نہ گھروں میں بیٹھ کر گپیں ہانکنی چاہئیں اس کی بجائے عبادتوں نمازوں اور دعاؤں میں وقت گزارنا چاہئے اور جلسہ کی ساری تقاریر سننی چاہئیں کیونکہ جلسہ کی ساری تقاریر سننے سے انسان کی کایا پلٹ جاتی ہے۔

دکانداروں کے فرائض حضور انور نے دکانداروں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ اپنی دکانیں جلسہ کے دوران بند رکھیں اور دور دور سے آنے والوں کے لئے ٹھوکر کا موجب نہ بنیں۔ بازار والوں کو توکل کا اعلیٰ مقام اختیار کرنا چاہئے۔ حضور نے اس ضمن میں ایک کتے اور اس کے مالک کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک فقیر اللہ کی خاطر پہاڑ پر جا بیٹھا کہ اللہ خود ہی رزق دے گا تو کھاؤں ورنہ عبادت کروں گا۔ ایک دفعہ تین دن تک کوئی شخص کھانا لے کر نہ آیا تو کسی دوست کے گھر جا کر کھانا حاصل کیا وہاں سے کھانا لے کر روانہ ہوا تو مالک مکان کا کتا پیچھے ہو لیا فقیر نے اسے آدھی روٹی ڈال دی کتا کھا کر پھر پیچھے ہو لیا تو فقیر نے کتے کو برا بھلا کہا اس پر فقیر نے کشفی حالت میں کتے کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ تمہیں تین دن کھانا نہ ملا تو تم خدا کا در چھوڑ کر مانگنے کے لئے نکل کھڑے ہوئے میں تو اپنے مالک کی دی ہوئی روٹی مانگتا ہوں۔ جب یہ کشفی حالت دور ہوئی تو اس بزرگ نے ساری روٹیاں کتے کے آگے پھینک دی اور گریہ وزاری کرتے ہوئے واپس پہنچے تو دیکھا لوگوں کا ایک ہجوم انواع واقسام کی نعمتیں لئے موجود تھا۔ پس یہ توکل کی برکت تھی۔ ہمارے دکانداروں کو بھی توکل رکھنا چاہئے۔ اگر وہ جلسہ کے دوران دکانیں بند رکھیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کو نقصان نہیں ہونے دے گا بلکہ پہلے سے زیادہ برکتیں عطا فرمائے گا۔

جلسہ سالانہ کی حقیقی کامیابی

خطبہ جمعہ 17 دسمبر 82ء
مطبوعہ الفضل 14 مارچ 83ء

دعائیں جلسہ سالانہ 1982ء سے قبل جلسہ کی تیاری اور اس کی اصل غرض کو پورا کرنے سے متعلق بیش قیمت ہدایات دیتے ہوئے احباب جماعت پر زور دیا کہ وہ پورے اخلاص، گریہ وزاری اور عاجزی کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس جلسے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے۔ حضور نے صد سالہ جوبلی اور تحریک جدید کے چندوں کی کمی دور کرنے میں احباب جماعت کی پرجوش مساعی اور بیرونجات سے وصولی کی خوشکن اطلاعات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کا ہم پر بڑا فضل اور احسان ہے کہ جتنی فکریں پیدا کرتا ہے اتنا ہی ان فکروں کے دور کرنے کے سامان بھی مہیا فرماتا رہتا ہے اور فکر کے نتیجہ میں تکلیف نہیں آتی بلکہ تعلق باللہ بڑھتا ہے۔ الٰہی جماعتوں کے ساتھ خدا کے اس سلوک کے نتیجہ میں ہر فکر اللہ کا احسان بن جاتا ہے۔ ہم خدا کی راہ میں جو بھی جدوجہد کرتے ہیں اس کا ماحصل یہ ہے کہ ہمیں اپنے رب کی رضا حاصل ہو رہی ہے اور ہم دن بدن اپنے پیارے محبوب کے قریب تر ہوتے چلے جا رہے ہیں۔

اوقات نماز کا چارٹ حضور انور نے احباب جماعت کو خاص طور پر تلقین فرمائی کہ وہ جلسہ سالانہ کی حقیقی کامیابی کے لئے بہت دعائیں کریں۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر ماحول کو ظاہری اور باطنی ہر دو لحاظ سے سجانے کی کوشش کریں۔ حضور نے فرمایا ہر گھر میں ایک چارٹ لگا ہوا ہو جس میں نمازوں کے اوقات درج ہوں اور اہل خانہ اس کے مطابق کھانے کے اوقات طے کریں تا کہ نمازوں کی ادائیگی اور جلسہ کی تقاریر سننے میں حرج نہ ہو۔ اہل ربوہ کو یاد رکھنا چاہئے کہ وہ اپنے مہمانوں کی مہمان نوازی کا حق ادا نہیں کر سکتے جب تک اس مقصد میں ان کے ممد و معاون نہ ہوں جس کی خاطر وہ تکلیف اٹھا کر جلسہ پر تشریف لائے ہیں۔ اور یہ مقصد جلسہ میں حاضر ہونا اور تقریریں سننا اور ان سے استفادہ کرنے سے پورا ہوتا ہے۔ مہمانوں کی خاطر مدارات اگر انہیں اصل مقاصد سے غافل کر دے تو یہ مہمانوں پر ظلم ہے۔

مخلص کارکنان حضور نے فرمایا ایک تو جلسہ سالانہ کے لئے مخلص اور محنتی کارکنان کی ضرورت ہے دوسرے جو کارکن ڈیوٹیاں دیتے ہیں انہیں اخلاص اور قربانی کا معیار بڑھانا چاہئے۔ جو کام سچے اخلاص کے ساتھ کیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ایسے مخلصین کی کایا پلٹ جاتی ہے۔ حضور نے ربوہ کے دکانداروں کو ایک بار پھر متنبہ فرمایا اور دیانت داری سے کاروبار کرنے کی تلقین فرمائی۔ آپ نے فرمایا وہ جلسہ کے موقع پر منافع ضرور کمائیں لیکن اس بات کو مدنظر رکھیں کہ غلط طریق پر منافع کماتے کماتے وہ کہیں آخرت کا گھاٹا نہ خرید لیں۔ دکانداروں کو بھی خصوصیت کے ساتھ اپنے اخلاق کی اصلاح اور دیانتداری کے تقاضے پورے کرنا چاہئیں۔

مہمان نوازی کا بلند معیار

خطبہ جمعہ 24 دسمبر 82ء
مطبوعہ الفضل 16 جنوری 83ء

حضور نے فرمایا جلسہ کا وقت جتنا قریب سے قریب تر آ رہا ہے اسی قدر وقت کی رفتار بھی بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اس تیزی سے وقت گزر جاتا ہے کہ کارکنان جلسہ جو مختلف فکروں میں مبتلا ہوتے ہیں اور سمجھتے ہیں مشکل ذمہ داریاں کیسے ادا ہوں گی وہ آن

واحد میں ادا بھی ہو جاتی ہیں اور معلوم بھی نہیں ہوتا کہ جلسہ کب آیا تھا اور کب چلا گیا جب جلسہ آ کے چلا جاتا ہے تو پیچھے ایک بڑی گہری اداسی چھوڑ جاتا ہے۔

رستوں کے حقوق حضور انور نے جلسہ کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے سب سے پہلے رستوں کے حقوق ادا کرنے پر زور دیا۔ حضور نے فرمایا احباب کو چاہئے کہ وہ بازاروں میں مجلسیں نہ لگائیں۔ بازاروں میں چلتے وقت دوست منتظمین کی ہدایات پر عمل کریں۔ مستورات اور مردوں کے چلنے کے لئے الگ الگ رستے بنائے جائیں گے۔ انتظامی سہولت کے لئے ان رستوں کو اختیار کیا جائے۔ اگر کسی دوست کو کوئی تکلیف بھی پہنچے تو وہ اجتماعی مفاد پر انفرادیت کو قربان کر دے۔ اگر خدانخواستہ ایسے لوگ بھی آئیں جو ہماری طرف سے حسن اخلاق سے بات کرنے کو نظرانداز کر کے مقررہ انتظام کی پابندی نہ کریں تو سڑکیں چونکہ ہماری نہیں اس لئے منتظمین نہ تو ملکی قانون کو ہاتھ میں لیں اور نہ کوئی تلخی پیدا ہونے دیں۔ صبر و تحمل سے صورت حال پر قابو پانے کی کوشش کریں۔

اعلیٰ قدریں مہمانوں کے عمومی حقوق میں ان کی حفاظت بھی شامل ہے۔ جلسہ کے ایام میں چور اچکے اور اٹھائی گیرے بھی یہاں آ جاتے ہیں ان کے فتنوں سے محفوظ رہنے کے لئے پوری طرح چوکس اور بیدار رہ کر وقت گزاریں اور تمام مخفی خطرات سے محفوظ و مامون رہنے کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

حضور نے مہمان نوازی کی اعلیٰ قدروں کے متعلق عمومی تحریک کرتے ہوئے فرمایا حضرت مسیح موعود نے مہمان نوازی کا جو بلند معیار ہمارے سامنے رکھا ہے وہ بار بار جماعت کے سامنے پیش کرنا ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں حضور نے حضرت مسیح موعود کی مہمان نوازی سے متعلق بعض ایمان افروز روایات پڑھ کر سنائیں جو مہمان نوازی کی نہایت اعلیٰ قدروں پر مشتمل ہیں۔ حضور نے فرمایا اعلیٰ اقدار کو زندہ رکھنے کے لئے مہمانوں کی خدمت و تواضع اور خاطر مدارات میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھنی چاہئے۔

حضور نے فرمایا اب جلسہ کا نظام بہت زیادہ وسعت اختیار کر چکا ہے اور بستروں کی ضروریات کو کماحقہ پورا کرنا کسی میزبان کے بس میں نہیں رہا اس لئے باہر سے تشریف لانے والے احباب جماعت اپنے بستر ساتھ لایا کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں مہمان نوازی کے نہایت ہی اعلیٰ اور حسین تقاضے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

جلسہ سالانہ 1982ء کے اختتام پر اظہار اطمینان

خطبہ جمعہ 31 دسمبر 82ء
مطبوعہ الفضل 24 مارچ 83ء

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے بے انتہاء احسان اور فضل و کرم سے ہمارا جلسہ سالانہ ہر پہلو سے انتہائی کامیابی کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا۔ کارکنان جلسہ نے بھی مثالی رنگ میں خدمت کا حق ادا کیا اور اس دفعہ ان کی حاضری بھی غیر معمولی طور پر تسلی بخش رہی۔ اگرچہ موسم ناگوار تھا۔ اور جلسہ کے ساتھ پیش آنے والے مسائل بھی موجود تھے پھر بھی جلسے کا انتظام بالعموم اچھا رہا۔ اللہ تعالیٰ تمام کارکنان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

حضور نے جلسہ سالانہ کے دیگر انتظامات پر بھی اظہار اطمینان فرمایا۔ حضور نے فرمایا آخری دن بارش اور برفیلی ہواؤں کی وجہ سے خراب موسم میں مہمانوں نے حیرت انگیز صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا۔ بعض دیہاتی جماعتوں کے احمدی دوست گیلی پرالی پر کئی کئی گھنٹے بیٹھے رہے۔

خوشکن نتائج حضور انور نے جلسہ سالانہ کے موقع پر خواتین میں ہونے والی اپنی تقریر کے خوشکن نتائج کا بھی ذکر فرمایا اور اس نکتے پر خاص طور پر زور دیا کہ پردہ کی مختلف قسموں میں سے کوئی قسم اختیار کرنے کی اجازت نظام سلسلہ سے لینی ہوگی۔ کوئی عورت اپنے طور پر کسی ملک کسی شہر یا کسی جگہ میں پردہ کی کوئی قسم معین نہیں کر سکتی۔ حضور نے مردوں کو بھی متنبہ فرمایا کہ وہ عورتوں کے بیچ پردہ اختیار کرنے میں روک نہ بنیں۔ اگر انہوں نے ایسا کیا تو اس کے نتائج کے ذمہ دار وہ خود ہوں گے۔ احمدی بچیوں کے (دینی) پردہ کی راہ میں کسی بھی مرد کو حائل نہیں ہونا چاہئے اس میں خود ان کے لئے اور ان کے گھروں کے لئے بہتری ہے۔

حضور نے خطبہ کے آخر پر مختصر طور پر وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا اس سلسلہ میں کسی خاص تحریک کی ضرورت نہیں۔ میں جانتا ہوں اس میں پہلے سے ہی جماعت بہت بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہے۔ چونکہ وقف جدید بہت اچھا کام کر رہی ہے اس لئے میں امید کرتا ہوں کہ احباب پہلے سے بھی بڑھ کر اس میں حصہ لینے کی کوشش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

سیرت نبویؐ کے مطالعہ کی اہمیت

خطبہ جمعہ 7 جنوری 83ء
مطبوعہ الفضل 21۔ اپریل 83ء

حضور نے فرمایا گزشتہ خطبہ جمعہ میں میں نے ان مہمانوں کی عظیم قربانیوں کا ذکر کیا تھا جو بارش اور شدید سردی میں اختتامی تقریر سننے کے لئے بیٹھے رہے انہوں نے اس آزمائش پر حیرت انگیز صبر سے کام لیا اس پر بیرون ملک سے آئی ہوئی ایک احمدی خاتون نے بڑے لطیف رنگ میں شکوہ کیا کہ بہنوں اور بچیوں کا کیا قصور ہے کہ ان کا ذکر نہیں کیا گیا۔ حضور نے فرمایا یہ شکوہ بجا ہے حقیقت یہ ہے کہ احمدی خواتین نے بھی شدید سردی اور بارش میں نہایت اعلیٰ نمونہ دکھایا ہے۔ عورتوں کی جلسہ گاہ میں بہت بڑی تعداد میں عورتیں گود میں بچے لئے کیچڑ میں لت پت جلسہ گاہ میں تقریریں شروع ہونے کے انتظار میں موجود رہیں اور شام کے اجلاس میں بھی عورتیں بڑے صبر سے پورا وقت جلسہ گاہ میں بیٹھی رہیں۔

حضور نے فرمایا ربوہ کے دکانداروں نے بھی بہت اچھا نمونہ دکھایا۔ اس دفعہ غیر معمولی اور نمایاں طور پر جلسہ اور نمازوں کے اوقات میں اکثر و بیشتر دکانیں بند رہیں۔ دکاندار اپنے اس اعلیٰ کردار کی وجہ سے جماعت کی دعاؤں کے مستحق ہیں حضور نے فرمایا یہ بات خلافت کی برکتوں میں سے ہے۔ بعض اوقات جب دوسرے لوگوں کی نصیحت اثر نہیں کرتی تو خلیفۂ وقت کی نصیحت میں اللہ تعالیٰ غیر معمولی اثر ڈال دیتا ہے۔ حضور نے فرمایا خلافت کی آواز میں غیر معمولی اثر اور اطاعت کی بات تو ٹھیک ہے لیکن مومن آنحضرتؐ کی تعلیم کی روشنی میں اصل اہمیت اس بات کو دیتے ہیں جو کہی جا رہی ہوتی ہے اسی لئے آنحضرتؐ نے فرمایا **الحکمۃ ضالۃ المؤمن** کہ مومن کی یہ شان ہے کہ وہ نصیحت کی ہر بات کو اپنی گم شدہ چیز سمجھ کر اختیار کر لیتا ہے۔ اس میں ایک گہرا فلسفہ پوشیدہ ہے اور اس پر عمل پیرا ہونے سے حیرت انگیز طور پر اطاعت کی توفیق عطا ہوتی ہے۔ مومنوں کی حقیقی جماعت کے معیار اطاعت کی وضاحت کرتے ہوئے حضور نے اس صحابی کا واقعہ بیان فرمایا جن کو مسجد میں آتے ہوئے کان میں نبی کریمؐ کی بات پڑی کہ بیٹھ جاؤ تو وہ گلی میں بیٹھ گئے اور گھسٹتے ہوئے مسجد میں پہنچے۔

حضور نے فرمایا آنحضرتؐ کی سیرت طیبہ میں ایک گہرا فلسفہ اور آپ کے چھوٹے سے چھوٹے عمل میں بھی تعلیمات کا ایک سمندر پنہاں ہے۔ سیرت نبوی کے حسن و احسان سے لطف اندوز ہونے کے باوجود اتباع نبوی کی طرف قدم نہ اٹھانا منافقت کے مترادف ہے۔ ایسے شخص کو نبی کریمؐ پر درود بھیجنے کا کوئی حق نہیں اور نہ اس کی کوئی اہمیت ہے حضور نے اسوہ نبوی کی بلند شان کے اظہار کے لئے فتح مکہ کے موقع پر جانی دشمنوں کو معاف کر دینے

کے واقعہ کی نہایت ہی ایمان افروز تفاصیل بیان فرمائیں- اور احباب جماعت کو ہدایت فرمائی کہ آنحضرتؐ کے عدیم النظیر اور حیرت انگیز نمونے کی پیروی میں وہ بھی دشمنوں کو معاف کرنے اور حسن و احسان کا معاملہ کرنے کی کوشش کریں-

دنیا کی نجات کا واحد ذریعہ

خطبہ جمعہ 14 جنوری 83ء
مطبوعہ الفضل 13- اپریل 83ء

حضور انور نے سورہ بقرہ کی آیت نمبر 140 پر بصیرت افروز پیرایہ میں روشنی ڈالی- حضور نے قرآن کریم کی متعدد آیات اور حضرت رسول کریم ﷺ کے کامل اسوہ کی روشنی میں احباب جماعت کو نصیحت فرمائی کہ وہ اللہ تعالیٰ کی صفات کا رنگ اختیار کرنے کے لئے نصیحت کو قبول کرنے کی اہلیت پیدا کریں- نفس کی جھوٹی عزت سے بچیں- طیب اور صالح بنیں اپنے دل میں خشیت اللہ پیدا کریں- خدا تعالیٰ کا رنگ قبول کرنے کی راہ میں جو بھی بیماریاں اور کمزوریاں حائل ہو جاتی ہیں ان کو دور کریں تا کہ صالح اور پاک ہو کر آپ اس قابل بن جائیں کہ آپ کی یادیں باقی رکھی جائیں- اس ضمن میں حضور نے افغانستان کے اس آرکیٹکٹ کا واقعہ بیان فرمایا جس نے بچپن میں حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب کو (قربان) ہوتے دیکھا تھا- بعد میں جب اسے افغان روح آزادی کو خراج تحسین ادا کرنے اور اس کے لئے ایک مینار قائم کرنے کی خدمت سپرد ہوئی تو اس نے مینار کے لئے اسی جگہ کا انتخاب کیا جہاں کئی سال پہلے حضرت صاحبزادہ صاحب کو (قربان) کر دیا گیا تھا-

حضور انور نے یہ بات زور دے کر فرمائی کہ آج **صبغۃ اللہ** کے بغیر دنیا کی نجات ممکن نہیں اور **صبغۃ اللہ** قرآن کریم کی اتباع اور رسول کریم کے اسوہ کی پیروی ہی سے حاصل ہو سکتا ہے کیونکہ آنحضور نے اللہ کے ہر رنگ کو بہترین طور پر اختیار فرمایا اور تمام صفات باری تعالیٰ کو اپنے اوپر وارد کیا اسی لئے آپ کو اسوہ حسنہ قرار دیا گیا- حضور نے فرمایا آنحضرتؐ نے جو بھی نصیحت فرمائی یا آپ کے نام پر جو بھی نصیحت کی جاتی ہے جماعت احمدیہ کو بسروچشم قبول کرنی چاہئے اور اس سے سرمو انحراف نہیں کرنا چاہئے- آنحضور کے سارے فرمودات کو سمجھ کر قبول کرنا چاہئے بلکہ اپنے دلوں کو صاف اور اپنے نفوس کو پاک کر کے اس قابل بنانا چاہئے کہ آنحضرت ﷺ کی پیروی میں اللہ کی صفات کے رنگ ہماری روح اور جسم کے ذرہ ذرہ پر حاوی ہو جائیں- اگر انسانی کجیاں، گندگیاں اور برائیاں اس طرح انسان کے ساتھ لگی رہیں تو یہ تو ایسے داغ ہیں جن پر اللہ کے رنگ نہیں چڑھ سکتے اس لئے ہمیں ہر قسم کی کجیوں، گندگیوں اور برائیوں سے بچنا ہوگا تا کہ ہمیں صفات الٰہیہ کے رنگ میں رنگین ہونے کی توفیق عطا ہو-

احمدی معاشرہ کے حسین خدوخال

خطبہ جمعہ 21 جنوری 83ء
مطبوعہ الفضل 30 مارچ 83ء

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر میں نے عورتوں میں پردہ کرنے کی جو تحریک کی تھی اس پر نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی خدا کے فضل سے بہت اچھا رد عمل ہوا ہے حضور نے بعض احمدی خواتین جو پردہ نہیں کرتی تھیں ان کے پردہ اختیار کرنے پر خوشی کا اظہار فرمایا اور بتایا کہ پاکستان کی غیر از جماعت سوسائٹی پر بھی اس تحریک کا بڑا گہرا اور وسیع اثر پڑا ہے اور لوگ یہ ماننے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ اگر آج کسی جماعت نے دینی قدروں کو زندہ رکھا ہے تو وہ جماعت احمدیہ ہے- بعض غیر احمدی عورتوں نے بھی میل جول رکھنے والی احمدی خواتین کے نمونے سے متاثر ہو کر بے اختیار کہا کاش ہم بھی کسی احمدی گھرانے میں پیدا ہوئی ہوتیں- حضور نے فرمایا حقیقت یہ ہے کہ آج احمدی عورت تاریخ احمدیت میں ایک سنہرے باب کا اضافہ کر رہی ہے- پس احمدی خواتین کو میں یہ نصیحت کرتا ہوں کہ کسی داد و تحسین کی بجائے محض رضائے باری تعالیٰ کی خاطر نیکیوں میں قدم آگے بڑھاتی چلی جائیں- لجنہ اماء اللہ کو چاہئے کہ وہ اس صورت حال سے پورا فائدہ اٹھائے- نیکی کسی منزل کا نام نہیں بلکہ ایک سفر کا نام ہے اور نیکی اسی وقت تک نیکی رہتی ہے جب تک جاری و ساری رہے اس لئے لجنہ اماء اللہ ان تمام احمدی بچیوں اور خواتین کو دین کے مزید کاموں میں آگے لائے جنہوں نے پردہ کے سلسلہ میں نیک قدم اٹھایا ہے-

حضور انور نے فرمایا میں احمدی مردوں کو متنبہ کرتا ہوں کہ وہ دینی تعلیم پر کماحقہ عمل پیرا ہوں اور اپنی عورتوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں- خدا کی نظر میں مرد اور عورت کے حقوق برابر ہیں- کسی کو ایک دوسرے پر کوئی فضیلت نہیں ہے البتہ بعض ذمہ داریاں مختلف تقاضوں کے پیش نظر بدل جاتی ہیں- یہ امر بڑا تکلیف دہ ہے کہ معاشرہ کے بداثرات کی وجہ سے جماعت احمدیہ میں بھی بہت سے مرد عورتوں پر ظلم کرتے ہیں اور ان کے حقوق ادا نہیں کرتے- حضور نے فرمایا دین نے جو حقوق عورتوں کو دیئے ہیں ان کی ادائیگی کا پورا پورا خیال رکھنا ہر احمدی مرد پر لازم ہے- حضور نے جماعتوں کو ہدایت فرمائی کہ وہ اس امر کی نگرانی کریں- جو مرد اپنی عورتوں سے اچھا سلوک نہ کرتے ہوں ان کو سمجھائیں اور ان کی اصلاح کریں اگر وہ نہ سمجھیں اور عورتوں پر ظلم اور سفاکی سے باز نہ آئیں تو اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ ان کو جماعت سے الگ کر دیا جائے- عورتوں کے ساتھ ظالمانہ رویے کو دیکھ کر گھن آتی ہے اس لئے بہتر ہے کہ وہ خود جماعت سے الگ ہو جائیں اگر وہ خود الگ نہیں ہوں گے تو نظام جماعت کو انہیں الگ کرنا پڑے گا- اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم عورتوں کے حقوق پوری طرح ادا کرنے والے بنیں-

ہر احمدی کو داعی الی اللہ بننا پڑے گا

خطبہ جمعہ 28 جنوری 83ء
مطبوعہ الفضل 26- اپریل 83ء

حضور ایدہ اللہ نے سورہ حم السجدۃ کی آیت نمبر 34 کی تلاوت کے بعد اس کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا جماعت احمدیہ کا یہ دعویٰ ہے کہ اس کی دعوت الی اللہ محض اللہ کے نام کو دنیا میں غالب کرنے کیلئے ہے اس دعویٰ کو ہمیں اپنے عمل سے ثابت کرنے کی ضرورت ہے- حضور نے فرمایا عمل صالح کی تعریف اللہ تعالیٰ نے ایک اور آیت (سورہ توبہ: 111) میں یہ بیان فرمائی ہے کہ عمل صالح کرنے والے کے اموال اور نفوس کو اللہ تعالیٰ خرید لیتا ہے اور اس کے بدلے میں انہیں جنت عطا فرماتا ہے اس لئے جماعت احمدیہ کو عمل صالح کے معیار پر پورا اترنے کے لئے نہ صرف مالی قربانی میں آگے بڑھنا ہوگا بلکہ اپنے نفس یعنی وقت کی قربانی بھی دینی ہوگی- جب تک ہر احمدی داعی الی اللہ نہیں بن جاتا اور خدا کا پیغام بنی نوع انسان تک پہنچانے کے لئے ہمہ تن مصروف نہیں ہو جاتا اس وقت تک وہ دعوت الی اللہ کا حق ادا نہیں کر سکتا- حضور نے فرمایا ہر وہ احمدی جو مالی قربانی تو کر رہا ہے لیکن جانی قربانی پیش نہیں کر رہا وہ ایک لنگڑا احمدی ہے اس کی دو ٹانگوں میں سے ایک ٹانگ نہیں ہے اور لنگڑا ہونے کے نتیجہ میں انسان اپنی اجتماعی قوت کے 100 ویں حصے کے قابل بھی نہیں رہا کرتا- پس اگر پہلے ضرورت تھی کہ نفوس کی قربانی میں جماعت بہت تیزی سے آگے بڑھے تو آج اس سے بھی زیادہ ضرورت ہے-

حضور انور نے فرمایا میں تمام دنیا کے احمدیوں کو متوجہ کرتا ہوں کہ اگر وہ پہلے داعی الی اللہ نہیں تھے تو آج کے بعد ان کو لازماً

داعی الی اللہ بننا پڑے گا۔ احمدیت کو ساری دنیا میں غالب کرنے کے بہت وسیع تقاضے ہیں اور یہ ایک بارگراں ہے جو جماعت کے کندھوں پر ڈالا گیا ہے۔ حضور نے بڑا زور دے کر فرمایا آج سے ہر احمدی یہ عہد کرے کہ وہ داعی الی اللہ بنے گا اور ہر احمدی مربی کا کام کرے گا اور اس کا سب سے بڑا ہتھیار دعا ہوگا۔ حضور نے فرمایا دنیا بھر میں اشاعت دین کے تقاضے دن بدن بڑھتے جا رہے ہیں مخالفین کے لاکھوں کی تعداد میں مبلغوں کے مقابلے پر اب احمدیت کا کام ہمارے سو دو سو مربیان کے بس کی بات نہیں رہی اب ہر احمدی کو دعوت الی اللہ کا کام کرنا پڑے گا۔ حضور نے یہ بھی فرمایا کہ جو احباب اور خواتین مجھے دعا کے لئے خط لکھیں وہ ساتھ اس بات کا بھی ذکر کر دیا کریں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے داعی الی اللہ بن چکے ہیں اور انہوں نے دعوت الی اللہ کا کام شروع کر دیا ہے تو ان کے خط کے ساتھ میرے لئے یہی بہترین نذرانہ ہوگا اور پھر اس کے ساتھ جب بیعتیں بھی آنی شروع ہوں گی تو پھر دیکھیں کہ کس طرح میرے دل سے پھوٹ پھوٹ کر دعائیں نکلیں گی جو ان کے حق میں بہت زیادہ قبول ہوں گی۔

احمدی کی تقدیر

خطبہ جمعہ 4 فروری 83ء
مطبوعہ الفضل 2 مئی 83ء

حضور نے سورہ حم السجدۃ کی آیت 31 تا 33 کی تلاوت کے بعد گزشتہ خطبہ جمعہ کے تسلسل میں داعی الی اللہ بننے کا پس منظر بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ داعی الی اللہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ ہمارا رب ہے اور پھر اس دعویٰ پر استقامت اختیار کرتے ہیں ور ہر اندرونی اور بیرونی آزمائش پر پورا اترتے ہیں اور ہر قسم کی مشکلات کو صدق دل کے ساتھ برداشت کرتے ہیں۔ اللہ پر کامل توکل رکھتے ہوئے غیر اللہ سے کلی طور پر مستغنی ہو جاتے ہیں تو پھر اس کے نتیجہ میں ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں یہ کہتے ہوئے کہ نہ کسی قسم کا خوف کھاؤ اور نہ غم کرو۔

استقامت کے نمونے حضور انور نے استقامت کی تشریح میں صحابہ نبی اکرم کی دینی استقامت کے عظیم الشان واقعات بیان فرمائے جن سے تاریخ اسلام کے اوراق روشن ہیں۔ جماعت احمدیہ کو بھی ان درخشندہ مثالوں کی پیروی کی توفیق ملی۔ حضور نے تاریخ احمدیت سے دو عظیم بزرگوں حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب اور حضرت مولوی نعمت اللہ صاحب کے واقعات بطور مثال بیان فرمائے اور بتایا کہ تاریخ احمدیت اس دور سے گزر رہی ہے اور بن رہی ہے اور بنتی رہے گی اور انشاء اللہ احمدی کبھی بھی اپنے ایمان کی صداقت پر کوئی حرف نہیں آنے دیں گے۔

صحابہ کی تمنائیں حضور نے فرمایا فرشتوں کا یہ کہنا کہ کوئی خوف اور غم نہ کرو اس کے دو معنے ہیں ایک یہ کہ جو خوف اور غم لاحق ہیں اللہ تعالیٰ ان کے ازالہ کے جلد سے جلد سامان پیدا کر دے گا دوسرے یہ کہ خدا کے رستے میں جو خوف اور غم لاحق ہوتے ہیں مومن ان کو خوف اور غم سمجھتے ہی نہیں۔ داعیان الی اللہ کی صورت میں ان کے دل کی تمنا ہی یہ ہوتی ہے کہ وہ خدا اور اس کے دین کی راہ میں تکلیف اٹھاتے ہوئے قربان ہو جائیں اور (قربانی) کا درجہ پائیں۔ تاریخ اسلام میں ایسے کئی صحابہ کا ذکر آتا ہے جنہوں نے بڑے الحاح کے ساتھ دعائیں کرائیں کہ یارسول اللہ دعا کریں کہ ہم خدا کی راہ میں شہید ہو جائیں کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ خدا کی راہ میں قربانیاں دینے ہی سے حقیقی جنت ملتی ہے اور ہر غم خوشی میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ ان کو خوف ڈراتے ہیں غم ستاتے ہیں لیکن وہ نہ صرف خوفوں اور غموں سے متاثر نہیں ہوتے بلکہ دنیا کے خوف مٹانے اور غم دور کرنے کے لئے دنیا کی طرف بڑھتے ہیں۔

حضور نے فرمایا اس وقت دنیا ہزار قسم کے خوف میں مبتلا اور ظلمات کا شکار ہزار قسم کے غم اور حزن ہیں جو سینوں کو چھلنی کئے ہوئے ہیں ان حالات میں میں ہر احمدی سے کہتا ہوں کہ وہ آگے بڑھے اور دنیا کے خوفوں کو امن میں بدل دے اور ان اندھیروں کو روشنی میں تبدیل کر دے اور دنیا کے غموں اور دکھوں کو راحت و اطمینان میں بدل دے کہ احمدی کے مقدر میں یہی لکھا گیا ہے۔

اہل استقامت کے واقعات

خطبہ جمعہ 11 فروری 83ء
مطبوعہ الفضل 8 مئی 83ء

فرشتوں کا نزول حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میں نے گزشتہ خطبہ جمعہ میں قرآن کریم کی اس خوشخبری کا ذکر کیا تھا کہ وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں استقامت دکھاتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں یہ بشارت دیتا ہے کہ ان پر بکثرت فرشتے نازل ہوں گے جو ان کو ہر قسم کے خوف اور غم سے آزاد کر دیں گے۔ حضور نے فرمایا فرشتے مختلف صورتوں میں مختلف قسم کے درجات کے لوگوں کے لئے مختلف قسم کی خوشخبریاں لے کر آتے ہیں۔ حضور نے اس ضمن میں تاریخ اسلام کے مختلف واقعات کا حوالہ دے کر فرشتوں کے ظاہری نزول اور تمثل اختیار کرنے کی حقیقت بیان فرمائی اور بتایا کہ وہ خدا جس نے فرشتوں کے ذریعے مسلمانوں کی تائید و نصرت فرمائی تھی وہ بعد میں بھی تائید و نصرت کے نشان دکھاتا رہا ہے حتیٰ کہ جماعت احمدیہ کی تاریخ بھی فرشتوں کے نزول کے واقعات سے بھری پڑی ہے۔ حضور نے بطور مثال مکرم مولوی رحمت علی صاحب (مربی) انڈونیشیا کا وہ واقعہ بیان فرمایا جس میں آپ کے رہائشی مکان کے اردگرد کے علاقہ میں آگ لگ گئی۔ مولوی صاحب مکان سے باہر نہ نکلے جب آگ کے شعلے ان کے مکان کو چھونے لگے تو اچانک موسلا دھار بارش سے آگ بجھ گئی اور اس طرح آگ ہماری غلام بلکہ ہمارے غلاموں کی بھی غلام ہے کا نشان پوری شان کے ساتھ ظاہر ہوا۔ اس قسم کے بعض اور ایمان افروز واقعات بھی حضور نے بیان فرمائے جن کا تعلق پاکستان سے ہے۔

واقعات محفوظ کریں حضور انور نے ان واقعات کو بیان کرنے کے بعد فرمایا اس قسم کے واقعات بڑی کثرت کے ساتھ پائے جاتے ہیں محفوظ بھی اور غیر محفوظ بھی۔ کچھ اجتماعی شکل میں مسودات میں پڑے ہوئے ہیں اور بے شمار ایسے ہیں جو جماعتوں میں پھیلے پڑے ہیں ان سب کو محفوظ کرنے کی ضرورت ہے۔ جماعت کے پاس یہ امانت ہیں اور خطرہ ہے کہ اگر آج اس امانت کی حفاظت نہ کی گئی تو یہ ضائع ہو جائے گی اس لئے جس جس احمدی کے علم میں اس قسم کے واقعات ہیں وہ نظام کے تحت معین شہادتوں کے ساتھ ان واقعات کو مرکز سلسلہ میں بھجوانے کا انتظام کرے۔ اس وقت کوئی ایک ملک میرا مخاطب نہیں بلکہ تمام دنیا میں جہاں جہاں بھی جماعت احمدیہ قائم ہے وہ ساری جماعتیں میری مخاطب ہیں کہ جو کچھ انہوں نے اپنے آباؤاجداد سے سنا ہے اس کو بھی محفوظ کریں اور جو کچھ انہوں نے اپنی آنکھوں سے ہوتے دیکھا ہے اس کو بھی محفوظ کریں۔ پھر جہاں تک ممکن ہو ان واقعات کو قلمبند کرنے کے بعد گواہیوں سے مزین کر کے اور جماعت کے عہدیداروں کی تصدیق کے ساتھ بڑے محفوظ طریق پر بڑی احتیاط کے ساتھ مرکز میں بھجوائیں تاکہ یہ قیمتی سرمایہ ضائع نہ ہو جائے۔

حضور انور نے خطبہ ثانیہ میں فرمایا

کچھ عرصہ کے لئے میں باہر دورہ پر جا رہا ہوں۔ اس عرصہ میں صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ہوں گے۔ دوست دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ یہ سفر کامیاب کرے اور میں دعا کرتا رہوں گا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی امان اور حفاظت اور پیار کے سایہ تلے رکھے۔

کیا حضور ایدہ اللہ کو دعائیہ خط آپ نے اس ماہ لکھا؟

اطلاعات و اعلانات

نادار اور مستحق افراد کے لئے عطیات کی تحریک

فضل عمر ہسپتال ربوہ نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج کی سہولت میسر رکھتا ہے۔ ہزاروں افراد اس سہولت سے ہر سال استفادہ کرتے ہیں ملک میں مہنگائی کے تناظر میں اب علاج معالجہ کے اخراجات برداشت کرنا بہتوں کے بس سے باہر ہوتا جارہا ہے۔ اس کے مقابل پر ادویہ کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے۔ اس وجہ سے یہ سہولت میسر رکھنے میں مشکل درپیش ہے۔

مخیر احباب کی خدمت میں درد مندانہ درخواست ہے۔ کہ وہ نادار مریضان کی مد میں اپنے عطایا پیش کرکے ثواب دارین حاصل کریں۔ اور دکھی لوگوں کی جسمانی راحت کے سامان بہم کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔ امید ہے احباب اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

درخواست دعا

☆ محترم عبدالسمیع نون صاحب سرگودھا تحریر فرماتے ہیں۔

ایلوپیتھی کے ماہر ڈاکٹروں کی رائے میں دل کے شدید عارضہ میں مبتلا ہوں بائی پاس آپریشن تجویز ہوا ہے۔ مگر پھر عمر کی زیادتی اور بیماری کی کیفیت کے پیش نظر آپریشن کو مناسب نہیں سمجھا گیا۔ اور دوائیں تجویز کی گئی ہیں۔ میری انجیو گرافی کی رپورٹ پر حضور نے از راہ غلام نوازی نسخہ عطا فرمایا ہے۔ دعاؤں کے سہارے جی رہا ہوں۔ احباب سے دل کی گہرائیوں سے دعائے خاص کی درخواست ہے۔

☆ مکرم خان سمیع صاحب ابن مکرم شہزاد احمد صاحب محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ بوجہ بلڈ پریشر۔ شوگر۔ وعارضہ قلب بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں I.C.U وارڈ میں داخل ہیں۔ ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم ندیم احمد باسط صاحب مربی سلسلہ کی والدہ صاحبہ محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ شدید بیمار ہیں۔ اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

☆ مکرم صغیر احمد صاحب دارالنصر غربی ربوہ لکھتے ہیں مکرم خاکسار کی والدہ محترمہ حسینہ بانو صاحبہ اہلیہ مکرم الطاف حسین خان صاحب (مرحوم) شاہجہان پوری چند روز سے خرابی جگر کی وجہ سے شدید بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔

سانحہ ارتحال

☆ محترمہ امتہ الحفیظ سیال صاحبہ اہلیہ محترم سمیع اللہ سیال صاحب وکیل الزراعت وصنعت وتجارت تحریر فرماتی ہیں۔

احباب کو نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ میری ہمشیرہ محترمہ مبارکہ بشیر صاحبہ اہلیہ محترم بشیر الدین احمد صاحب آف برسٹل (انگلستان) ایک لمبی علالت کے بعد مورخہ 8 مارچ 2001ء بروز جمعرات وفات پاگئیں مرحومہ موصیہ تھیں تاہم ان کی تدفین کا انگلستان میں ہی فیصلہ کیا گیا ہے۔ آپ چوہدری عطا محمد صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ جڑانوالہ رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں آپ نے اپنے پیچھے دو بیٹیاں 4 نواسے اور 4 نواسیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحومہ کی مغفرت فرماتے ہوئے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے (آمین)

ولادت

☆ مکرم منیر احمد منیب صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری چھوٹی بیٹی عزیزہ مریم صدیقہ اور میرے داماد عزیزم مقبول احمد بھٹی کو بتاریخ 27 فروری 2001ء امریکہ میں پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ الحمدللہ۔ نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ''جاذب احمد'' نام عطا فرمایا ہے۔

نومولود مکرم رشید احمد بھٹی صاحب آف فلاڈلفیا امریکہ کا پوتا، محترم قاضی بشیر احمد بھٹی صاحب مرحوم کا پڑپوتا اور حضرت قاضی محمد رشید صاحب مرحوم سابق وکیل المال کا پڑنواسہ ہے۔ عزیزہ مریم صدیقہ خالد احمدیت حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری مرحوم کی نواسی ہے۔ نومولود کی صحت والی لمبی فعال زندگی اور مقبول خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بازیافتہ طلائی کانٹا

☆ ایک عدد طلائی کانٹا کسی دوست نے دفتر صدر عمومی میں جمع کروایا ہے۔ جس کا یہ کانٹا ہو وہ دفتر ہذا سے رابطہ کرلیں۔ صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ

پولیو ڈے

☆ 15، 16، 17 مارچ کو ملک بھر میں پولیو ڈے منایا جارہا ہے۔ پانچ سال سے کم عمر کے تمام بچوں کو پولیو کے حفاظتی قطرے اور وٹامن اے کے قطرے پلائے جائیں گے۔ احباب سے تعاون کی درخواست ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

پاک بھارت کشیدگی کا خاتمہ چاہتا ہوں

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ وہ پاک بھارت کشیدگی کے خاتمے کے خواہاں ہیں اقوام متحدہ کو جنوبی ایشیا میں کشیدگی پر تشویش ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایوان صدر پاکستان میں کیا۔

کشمیری خواتین کی کوفی عنان سے ملاقات

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان پاکستانی حکام سے مسئلہ کشمیر کے سلسلے میں مذاکرات کے لئے وزارت خارجہ پہنچے تو سینکڑوں مظاہرین نے بھارت مخالف نعرے لگائے۔ کشمیری خواتین نے رو رو کر ان کے سامنے فریاد کی اور مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوجیوں کے مظالم کی کہانیاں سنائیں۔

عرب علماء کے وفد کے طالبان سے مذاکرات

عرب ملکوں کے ایک 20 رکنی وفد نے قندھار میں افغان حکام سے مہاتما بدھ کے مجسمے مسمار کرنے کے مسئلے پر بات چیت شروع کردی ہے۔

جنوبی کوریا امریکہ کو منانے میں ناکام

جنوبی کوریا کے صدر ڈائی جنگ صدر بش سے ملاقات کے بعد وطن واپس پہنچ گئے ہیں اور ان شکوک کا بھی اظہار کیا جارہا ہے کہ وہ شمالی کوریا کو تنہائی سے نکالنے کی کوششوں میں ناکام رہے ہیں۔

جاپانی وزیراعظم کا جلد استعفیٰ دینے کا اعلان

جاپان کے وزیر اعظم یوشیرو نے کہا ہے کہ وہ جلد وزارت عظمیٰ سے مستعفی ہوجائیں گے۔

مجاہدین نے 3 چوکیاں اڑادیں

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے بھارتی فوج کے ساتھ تازہ ترین جھڑپوں اور کامیاب گوریلا کارروائیوں میں کم از کم 30 بھارتی فوجی ہلاک اور کئی زخمی کردیئے۔

ملائیشیا میں نسلی تصادم

ملائیشیا کے مرکزی شہر کوالالمپور کے نواح میں نسلی تصادم سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر پانچ ہوگئی ہے اور دو دیگر ریاستوں سے پولیس، نیم فوجی دستوں کو بڑی تعداد میں متاثرہ علاقوں میں تعینات کردیا گیا ہے۔

روس میں ایڈز کے مریضوں کی تعداد

روس میں 1987ء سے لے کر اب تک ایڈز سے متاثرہ 3 تین لاکھ کیس سامنے آئے ہیں جو قبل ازیں لگائے گئے تخمینہ سے دوگنے ہیں۔ روسی محکمہ صحت کے افسر نے یہ بات اتارتاس نیوز ایجنسی کو اقوام متحدہ کی طرف سے بتائے گئے نئے اعداد وشمار کے حوالے سے بتائی۔

باقی صفحہ 8 پر

جدید دور کی جدید ترین ادویات **GHP** کے مفید ترین ہومیو پیتھک مرکبات

اعصابی ٹانک اللہ شافی **GHP-330/GH**
(NERVE TONIC)
اعصابی کمزوری، عام جسمانی اور دماغی کمزوری، اعصابی بے چینی اور تناؤ کو رفع کرتا ہے جس سے اعصابی اور جسمانی طاقت پھر نقطۂ عروج پر لوٹ آتی ہے مردوں اور عورتوں، بوڑھوں اور بچوں کیلئے ایک مکمل ٹانک ہے۔

بالوں کی نشوونما کیلئے اللہ شافی **GHP-343/GH**
(HAIR GROWTH FORMULA)
ہیئر گروتھ فارمولا جسم میں موجود زہریلے اثرات اور دیگر رکاوٹوں کو دور کرکے قبل از وقت بالوں کا گرنا، سفید ہونا روکتا ہے۔ صحت مند بالوں کی مسلسل افزائش اور قدرتی نشوونما کی کمی دور کرتا ہے۔

ہومیو نونہال اللہ شافی **GHP-4/FD**
(TEETHING TROUBLES)
پیدائش سے دوسال کے بچوں کے دانت نکلنے کی تکالیف، دانت دیر سے نکلیں، ٹیڑھے نکلتے ہوں، زبان پر آبلے، بچہ کمزور ہورہا ہو، تالو کی ہڈی کمزور اور نرم، چڑچڑاپن، نیند کی کمی، تھوک کی زیادتی، پیٹ درد، دست۔ اگر مسلسل استعمال کی جائے تو بچہ دانت نکالنے کا زمانہ سکون وآرام سے گزارتا ہے۔

دماغی ٹانک اللہ شافی **GHP-326/GH**
(BRAIN & MEMROY TONIC)
دماغ اور یادداشت کو تیز کرنے، بچوں اور بڑوں میں ذہنی قوت کی نشوونما کرکے حافظہ کی طاقت کو بڑھانے کیلئے موثر دوا۔

موٹاپا - وزن اللہ شافی **GHP-313/GH**
(FATNESS & OVERWEIGHT)
موٹاپا۔ وزن اور پیٹ کو کم کرکے جسم کو چست متناسب اور سڈول بنانے کی بے ضرر اور مفید دوا۔

بچوں کی غمگسار اللہ شافی **GHP-24/FL**
(COMFORTER OF INFANTS)
بچوں کی روزمرہ شکایات قے، الٹی، دودھ پھینکنا، پیٹ درد، پیچش، دست، قبض، زکام، بخار، کھانسی چھاتی کی گھر گھراہٹ کی مفید ترین دوا۔

ایمرجنسی ٹانک اللہ شافی **GHP-55/GH**
(GOLD DROPS - TABLETS)
دل کی جملہ تکالیف ہائی بلڈ پریشر، لو بلڈ پریشر، گھبراہٹ، تشنج، مرگی، ڈپریشن، دمہ، گیس صدمہ یا غم کے بداثرات دور کرنے کیلئے ہر وقت گھر پر رکھنے کی زوداثر اور ضروری دوا۔

پیکنگ: 20 گرام گولیاں / 20ML قطرے رعایتی قیمت -/25 ایک ماہ کیلئے چار شیشی -/100 بمع ڈاک خرچ -/140
اسٹاکسٹ حضرات کیلئے مزید رعایت ہوسکتی ہے دوماہ کیلئے آٹھ شیشی -/200 بمع ڈاک خرچ -/240

تشخیص علاج ادویات
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
گولبازار ربوہ پوسٹ کوڈ 35460 فون 212399
خصوصی رعایت کیساتھ

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 12 مارچ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 16 زیادہ سے زیادہ 29 درجے سنٹی گریڈ

☆ منگل 13 مارچ - غروب آفتاب: 6.17

☆ بدھ 14 مارچ - طلوع فجر: 4-57

☆ بدھ 14 مارچ - طلوع آفتاب: 6.19

ڈاکٹر اشفاق اور ڈاکٹر قدیر ریٹائرڈ حکومت

پاکستان نے اٹامک انرجی کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر اشفاق احمد اور خان ریسرچ لیبارٹریز کے چیئرمین ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو اپریل میں اپنی مدت ملازمت کی تکمیل پر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میں چیف ایگزیکٹو کا خصوصی مشیر مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے- یہ فیصلہ ملک کے سٹریٹجک پروگرام کے ساتھ ان کی مسلسل وابستگی کو یقینی بنانے اور سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے شعبے کو مزید فعال بنانے کے لئے کیا گیا ہے- صدر مملکت اور چیف ایگزیکٹو دونوں سائنس دانوں کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے ان کے اعزاز میں خصوصی ضیافتوں کا اہتمام کریں گے-

تاریخ میں پہلی بار پنجاب کی 7 نہریں بند

تاریخ میں پہلی بار پانی کی کمی کے باعث پنجاب کی 7 نہریں بند کر دی گئی ہیں- جبکہ باقی نہروں میں پانی کی مقدار کم کر دی گئی ہے- مجموعی کمی 65 فیصد سے بڑھ کر 80 فیصد ہونے کے باعث محکمہ آبپاشی نے تونسہ کی 3، بہاولپور کی 2، ملتان کی ایک اور چشمہ جہلم لنک کی ایک نہر بند کر دی ہے جبکہ تھل کینال میں پانی کی مقدار 2500 کیوسک سے کم کر کے 1200 کیوسک کر دی گئی ہے- انڈس ریور سسٹم اتھارٹی نے چاروں صوبوں کے درمیان پانی کی تقسیم روزانہ کی بنیاد پر کرنے کا فیصلہ کیا ہے- پانی کی کمی پوری نہ ہوئی تو چند ہفتوں میں صورتحال ملک بھر کے لئے سنگین ہو جائے گی اور گندم کی فصل پر انتہائی برے اثرات مرتب ہوں گے اور نہریں بند کرنا پڑیں گی- ملک کی تاریخ میں پہلی مرتبہ نہروں کی بندش کی نوبت آئی ہے- صوبہ پنجاب میں زیادہ تر کسان ٹیوب ویل کے ذریعے آبپاشی کا پانی حاصل کر رہے ہیں لیکن زیر زمین پانی ختم ہونے کے باعث کئی ٹیوب ویل بھی بند ہو چکے ہیں- سرکاری ذرائع کے مطابق تربیلا میں ان فلو کم ہو کر 1800 کیوسک رہ گیا ہے اور منگلا میں 6600 کیوسک، دریاؤں کی صورتحال بھی اچھی نہیں ہے- چشمہ کے مقام پر چناب میں 5600 کیوسک اور نوشہرہ میں دریائے کابل کا بہاؤ 2800 کیوسک ہے-

ہم خیال لیگ سندھ کے نئے صدر مسلم لیگ

ہم خیال سندھ جنرل کونسل نے صوبائی صدر کی حیثیت سے غوث بخش مہر کو منتخب کر لیا اور غوث علی شاہ کے استعفیٰ کی منظوری دے دی- اجلاس نے مقبول شیخ کو چیف آرگنائزر سندھ اور صوبائی جنرل سیکرٹری کی حیثیت سے

کیپٹن حلیم صدیقی پر اعتماد کا اظہار کرنے کی قرار دادیں بھی منظور کر لیں-

ترقی سے دلچسپی نہیں- پاکستان کے ماحول پر سابق وزیر اعظم نواز شریف نے تبصرہ کرتے ہوئے بی بی سی کو بتایا کہ کراچی، لاہور، پشاور اور کوئٹہ کو دیکھیں یہ بڑے شہر اب کوڑے کے ڈھیر بنتے جا رہے ہیں اور کسی حکومت کو پرواہ نہیں ہے- کہ یہاں کیا ہو رہا ہے چاہے وہ وفاقی حکومت ہے یا صوبائی- ان کو اپنی کرپشن اور ذاتی مفادات سے فرصت نہیں ہے- ان کو کسی ایسی چیز سے دلچسپی نہیں ہے جو ترقی کی طرف جاتی ہو- یہ کتنے دکھ کی بات ہے کہ شہروں میں پینے کا صاف پانی میسر نہیں ہے وہاں کے لوگوں کی کوئی نہیں سنتا- بی بی سی نے جلاوطن معزول وزیر اعظم نواز شریف کی گفتگو نئے شروع کئے جانے والے پروگرام "دھرتی کرے سوال" کی جھلک میں سنائی- نواز شریف نے کارکنوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس مشکل گھڑی میں ثابت قدم رہیں- اور مسلم لیگ کو مضبوط اور متحد کرنے کے لئے اپنی توانائیاں صرف کر دیں انہوں نے کہا کہ سازشی عناصر کو رسوائی کے سوا کچھ نہیں ملے گا-

برآمدات اور ریونیو کا ہدف کم سیکرٹری جنرل خزانہ معین افضل نے بتایا ہے کہ سی بی آر نے ریونیو کا ہدف 4 کھرب 30-ارب روپے سے کم کر کے 4 کھرب 17-ارب 20 کروڑ روپے کر دیا ہے- جبکہ وزارت تجارت نے برآمدات کا ہدف 10-ارب ڈالر سے کم کر کے 9-ارب 20 کروڑ ڈالر کر دیا ہے- اور ترقیاتی پروگرام میں سے 10-ارب روپے کی کٹوتی کر دی گئی ہے- وہ سٹیٹ بینک آف پاکستان میں صحافیوں سے باتیں کر رہے تھے-

بچت سکیموں پر منافع کم اور گیس مہنگی

قرضوں میں کمی کے لئے قائم خصوصی کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں تجویز کیا ہے کہ آئندہ تین برسوں میں غیر ترقیاتی اور دفاعی اخراجات میں خاطر خواہ کمی ضروری ہے- دفاعی اخراجات 2000-1999ء میں جی ڈی پی کا 4.7 فیصد تھے- جو 04-2003ء تک 3.9 فیصد ہونے چاہئے تھے- عالمی بنک کے سابق چیف اکانومسٹ ڈاکٹر پرویز حسن کی سربراہی میں قائم کمیٹی کی رپورٹ وفاقی کابینہ منظور کر چکی ہے اور اسے اگلے چند روز میں جاری کیا جا رہا ہے- کمیٹی نے تجویز کیا ہے کہ اگلے تین برسوں میں کنوؤں کی گیس کے نرخ عالمی منڈی سے منسلک کئے جائیں اور گیس کے نرخوں میں کم از کم 20 فیصد اضافہ کیا جائے- تمام بچت سکیموں (خصوصاً ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ) پر سالانہ منافع کی شرح 14 سے کم کر کے اگلے برسوں میں 12.9 فیصد مقرر کی جائے-

بقیہ صفحہ 7

سلامتی کونسل کی عارضی نشست

عرب لیگ نے اسرائیلی جارحیت کا ثابت قدمی اور استقلال سے مقابلہ کرنے پر شام کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اسے غیر مستقل نشست دیئے جانے کی حمایت کی ہے-

صدر واحد کے خلاف دوبارہ مظاہرے

انڈونیشیا میں کچھ روز کے وقفے کے بعد صدر عبدالرحمان واحد کے خلاف مظاہروں کا سلسلہ پھر شروع کر دیا گیا ہے- جکارتہ میں ہزاروں طلباء نے صدر سے استعفیٰ کے لئے سڑکیں بلاک کر دیں-

مشورہ مفت

دانتوں کے ماہر معالج

شریف ڈینٹل کلینک

اقصیٰ روڈ ربوہ - فون نمبر 213218

Screen Printing & Designing,
Nameplates, Stickers, Shields,
Computer Signs, Giveaways
3D Hologram Stickers etc.

GRAPHIC SIGNS

129-C, Rehmanpura, Lhr. Ph: 759 0106,
Email: qaddan@brain.net.pk

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ

خان نیم پلیٹس

نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز

ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار - صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86 - علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار

SRP

سینکی ربڑ پارٹس

جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا - میاں عباس علی - میاں ریاض احمد - میاں تنویر اسلم

مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز

گریس فارما (پاک)

79 اپر فلور چوبرجی سنٹر ملتان روڈ لاہور
فون 84-7419883
Email: basit@icpp.icci.org.pk

ہاضمے کا لذیذ چورن

تریاق معدہ

پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے- ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا

تیار کردہ: ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:04524-212434Fax:213966

معروف قابل اعتماد نام

الیشیرز

پیج

جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ
گلی نمبر 1 ربوہ

نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ

فون شوروم پتوکی 3171-04942 ربوہ 214510-04524

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز

العمران جیولرز

الطاف مارکیٹ - بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان
فون دوکان 594674 فون رہائش 553733
موبائل 9610532-0300

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں- ریڈی میڈ زیورات بھی دستیاب ہیں ہم واپسی پر کاٹ نہیں لیتے-

نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ

فون دکان 212837 رہائش 214321

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس

سلور لنک پرنٹرز

کتب وزٹنگ کارڈ لیٹر پیڈ - بروشرز شادی کارڈز کیلنڈرز

کلر فل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود

بیرون ملک مقیم احمدی تاجر بھائیوں کیلئے پرنٹنگ میٹریل باہر بھجوانے کی سہولت

ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور رائل پارک لاہور فون/فیکس: 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

CPL No. 61